

لَسْتِنَا تَحْوِيلًا ۷۷ اَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ اِلَى

میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے ۷۷ آپ سورج ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک (ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی) نماز قائم فرمایا کریں اور نماز

غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْانَ الْفَجْرِ ۷۸ اِنَّ قُرْانَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ۷۹

فجر کا قرآن پڑھنا بھی (لازم کر لیں)، بیشک نماز فجر کے قرآن میں (فرشتوں کی) حاضری ہوتی ہے (اور حضوری بھی نصیب ہوتی ہے) ۷۸

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ ۷۹ عَسَىٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ

اور رات کے کچھ حصہ میں (بھی قرآن کے ساتھ شب خیزی کرتے ہوئے) نماز تہجد پڑھا کریں یہ خاص آپ کیلئے زیادہ

رَبِّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۸۰ وَقُلْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ

(کی گئی) ہے، یقیناً آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز فرمائے گا ۸۰ اور آپ (اپنے رب کے حضور یہ) عرض کرتے رہیں:

صَدَقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجٍ صَدَقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ

اے میرے رب! مجھے سچائی و خوشنودی کیساتھ داخل فرما اور مجھے سچائی و خوشنودی کیساتھ باہر لے آ

سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۸۱ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۸۲

اور مجھے اپنی جانب سے مددگار غلبہ و قوت عطا فرما دے ۸۱ اور فرما دیجئے: حق آ گیا اور باطل بھاگ گیا، بیشک باطل

اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۸۱ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ

نے زائل و نابود ہی ہو جانا ہے ۸۱ اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل فرما رہے ہیں جو ایمان

شَفَاءٌ وَّرٰحَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۸۲ وَلَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ اِلَّا

والوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے لئے تو صرف نقصان ہی میں اضافہ

خَسَارًا ۸۲ وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلٰی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰجِبًا نِّهًا

کر رہا ہے ۸۲ اور جب ہم انسان پر (کوئی) انعام فرماتے ہیں تو وہ (شکر سے) گریز کرتا اور پہلو تہی کر جاتا ہے اور جب اسے

وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَّوْسًا ۸۳ قُلْ كُلُّ يَّعْمَلُ عَلٰی شَاكِلَتِهٖ ط

کوئی تکلیف پہنچ جاتی ہے تو مایوس ہو جاتا ہے (گویا نہ شاکر ہے نہ صابر) ۸۳ فرما دیجئے: ہر کوئی (اپنے) اپنے طریقہ و فطرت پر